کتاب اللہ کے بعد پہلی صحیح ترین کتاب کا اردو ترجمہ

صحیح بخاری شریف

جلد 1

امیر المؤمنین فی الحدیث

امام ابو عبد اللہ محمد بن اسمٰعیل البخاری

ترجمہ

علامہ ابو التراب محمد ناصر الدین ناصر المدنی عطاری

جلد اول

پروگریسو بکس

صحیح بخاری شریف

تصنیف
امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل الجعفی بخاری
متوفی ۲۵۶ھ
سقی اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ

مترجم
علامہ ابو التراب
محمد ناصر الدین ناصر المدنی عطاری

جلد اوّل

بار اول .... نومبر 2016
پرنٹرز .... آر۔ آر پرنٹرز
سرورق .... النافع گرافکس
تعداد .... -/1100
ناشر .... چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول
قیمت .... =/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836778

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5۔ مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

29- كِتَابُ فَضَائِلِ الْمَدِينَةِ

فضائل مدینہ کا بیان

1- بَابُ حَرَمِ الْمَدِينَةِ

مدینہ منورہ کا حرم ہونا

1867- حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَحْوَلُ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مِنْ كَذَا إِلَى كَذَا، لاَ يُقْطَعُ شَجَرُهَا، وَلاَ يُحْدَثُ فِيهَا حَدَثٌ، مَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ"

ابو عبدالرحمٰن، احول نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مدینہ منورہ فلاں جگہ سے فلاں جگہ تک حرم ہے۔ نہ اِس کا درخت کاٹا جائے اور نہ اِس میں کوئی نئی بات نکالی جائے جو اس میں نئی بات پیدا کرے گا تو اس پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

1868 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الوَارِثِ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ المَدِينَةَ، وَأَمَرَ بِبِنَاءِ المَسْجِدِ، فَقَالَ: يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي، فَقَالُوا: لاَ نَطْلُبُ ثَمَنَهُ، إِلَّا إِلَى اللَّهِ، فَأَمَرَ بِقُبُورِ المُشْرِكِينَ، فَنُبِشَتْ، ثُمَّ بِالخَرِبِ، فَسُوِّيَتْ وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَ، فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبْلَةَ المَسْجِدِ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی مدینہ منورہ تشریف آوری ہوئی تو مسجد کی تعمیر کا حکم دیا اور فرمایا: اے بنی نجار مجھ سے قیمت لے لو۔ انہوں نے عرض کی کہ اِس کی قیمت ہم اللہ تعالیٰ سے لیں گے۔ آپ نے حکم فرمایا تو مشرکوں کی قبروں کو کھود دیا گیا۔ پھر حکم فرمایا تو گوڑی کو برابر کر دیا گیا اور کھجور کے درخت کاٹ دیئے گئے اور مسجد کی قبلہ والی طرف اُنہیں صف کی طرح کھڑا کر دیا گیا۔

1869- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدٍ المَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ

سعید مقبری نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مدینہ منورہ کی دونوں پتھریلی زمینوں کا درمیانی حصہ میری

1867- انظر الحدیث: 7306، صحیح مسلم: 3310

1868- راجع الحدیث: 428,334

1869- انظر الحدیث: 1873

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: حُرِّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ عَلَى لِسَانِي، قَالَ: وَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي حَارِثَةَ، فَقَالَ: أَرَاكُمْ يَا بَنِي حَارِثَةَ قَدْ خَرَجْتُمْ مِنَ الْحَرَمِ، ثُمَّ الْتَفَتَ، فَقَالَ: بَلْ أَنْتُمْ فِيهِ

زبان پر حرام کیا گیا ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ نبی کریم ﷺ بنی حارثہ کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا کہ اے بنی حارثہ! میرے خیال میں تم حرم سے باہر ہو گئے ہو۔ پھر اطراف میں دیکھ کر فرمایا: نہیں بلکہ تم حرم میں ہی ہو۔

1870 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ إِلَّا كِتَابُ اللّٰهِ، وَهَذِهِ الصَّحِيفَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الْمَدِينَةُ حَرَمٌ، مَا بَيْنَ عَائِرٍ إِلَى كَذَا، مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا، أَوْ آوَى مُحْدِثًا، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ، وَقَالَ: ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ، فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ، وَلَا عَدْلٌ، وَمَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ، وَلَا عَدْلٌ" قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ: "عَدْلٌ: فِدَاءٌ"

ابراہیم تیمی نے اپنے والدِ ماجد سے مروی کی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ہمارے پاس سوائے اللہ کی کتاب اور اِس صحیفہ کے کوئی چیز نہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ مدینہ منورہ حرم ہے عائر سے فلاں جگہ تک۔ جو اس میں کوئی نئی بات پیدا کرے یا اسکے پیدا کرنے والے کو پناہ دے تو اُس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت۔ نہ اُس کا کوئی فرض قبول کیا جائے گا اور نہ نفل اور فرمایا کہ مسلمانوں کا ذمہ ایک ہے۔ جو کسی مسلمان کا عہد توڑے تو اُس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام انسان کی لعنت نہ اُس کی کوئی فرض عبادت قبول کیا جائیگا اور نہ نفل۔ جو کسی قوم سے اپنے آقاؤں کی اجازت کے بغیر معاملات کرے تو اُس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت۔ نہ اُس کا فرض قبول کیا جائیگا اور نہ نفل۔

2- بَابُ فَضْلِ الْمَدِينَةِ وَأَنَّهَا تَنْفِي النَّاسَ

مدینہ منورہ کی فضیلت اور یہ لوگوں کی چھانٹی کر دیتا ہے

1871 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْحُبَابِ سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ

عبداللہ بن یوسف، امام مالک، یحییٰ بن سعید، ابوحباب سعید بن یسار حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے ایک

1870- صحیح مسلم: 3314,3315,3316,3773، سنن ابو داؤد: 2034، سنن ترمذی: 2127

1871- صحیح مسلم: 3340